اتوار 16 بون، 2024

مضمون \_خدامحافظ إنسان

سنهرى متن: متى 23 باب 19 يت

دورزمین برکسی کواینا باپ نه کهوکیونکه تمهارا باپ ایک بی ہے جوآسانی ہے۔"

\_\_\_\_\_

جوابی مطالعہ: زبور8:7،5،2،1:62 آیات زبور1:16 آیت

1۔میری جان کوخداہی کی آس ہے۔میری نجات آس سے ہے۔

2۔ وہی اکیلامیری چٹان اور میری نجات ہے۔ وہی میر ااُونچا برج ہے۔ مجھے زیادہ جنبش نہ ہو گا۔

5۔اے میری جان خداہی کی آس رکھ کیو نکہ آسی سے مجھے امید ہے۔

7۔میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہے۔خداہی میری قوت کی چٹان اور میری پناہ ہے۔

8۔اے لو گو! ہر وقت اُس پر تو کل کر و۔اپنے دل کا حال اُس کے سامنے کھول دو۔خدا ہماری پناہ گاہ ہے۔

1۔اے خدا!میری حفاظت کر کیونکہ میں تجھ ہی میں پناہ لیتا ہوں۔

## درسی وعظ

# بائنل میں سے

## 1\_ زبور1:107 تا 9 آیات

1۔ خداوند کاشکر کرو کیونکہ وہ بھلاہے اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔

2۔ خداوند کے چھڑوائے ہوئے یہی کہیں۔ جن کواُس نے فدید دے کر مخالف کے ہاتھ سے چھڑوالیا۔

3۔اوران کوملک ملک سے جمع کیا۔ پورب سے بیجھم سے۔اتر سے اور د کھن سے۔

4۔ وہ بیابان میں صحر اکے راستے پر بھٹکتے پھرے۔اُن کو بسنے کے لئے کوئی شہر نہ ملا۔

5۔وہ بھو کے اور بیاسے تھے اور اُن کادل بیٹھا جاتا تھا۔

6۔ تب اپنی مصیبت میں اُنہوں نے فریاد کی۔اوراُس نے اُن کو اُن کے دکھوں سے رہائی بخشی۔

7۔وہ اُن کوسید ھی راہ سے لے گیاتا کہ بسنے کے لئے کسی شہر میں جا پہنچیں۔

8 - كاش كه لوگ خداوند كى شفقت كى خاطر اور بنى آدم كے لئے اُس كے عجائب كى خاطر اُس كى ستائش كرتے!

9۔ کیونکہ وہ ترستی جان کوسیر کرتاہے۔اور بھو کی جان کو نعمتوں سے مالامال کرتاہے۔

## 2 يسعياه 49 باب8 (تاتيسرى) آيت

8۔ خداوندیوں فرماتا ہے کہ میں نے قبولیت کے وقت تیری سنی اور نجات کے دن تیری مدد کی اور میں تیری حفاظت کروں گا۔

## 3 لو قا14 باب1 (تادوسرى)، 3 (يسوع) (تادوسرى) آيات

1۔ پھراییا ہوا کہ وہ سبت کے دن فریسیوں کے سر داروں میں سے کسی کے گھر کھانا کھانے گیا۔ 3۔ پیوع نے شرع کے عالموں اور فریسیوں سے کہا،

### 4 لوقا 15 باب 11 (ایک) تا 31 آیات

11 - کسی شخص کے دوبیٹے تھے۔

12- اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہااہے باپ! مال کاجو حصہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دیا۔

13۔اور بہت دن نہ گزرے کہ جھوٹا بیٹا اپناسب کچھ جمع کرکے دور دراز ملک کوروانہ ہوااور وہاں اپنامال بد چلنی میں اڑادیا۔

14۔ اور جب سب کچھ خرچ کر چکا تواس ملک میں سخت کال پڑااور وہ محتاج ہونے لگا۔

15۔ پھرائس ملک کے ایک باشندے کے ہاں جایڑا۔ اُس نے اُس کواپنے کھیتوں میں سور چرانے بھیجا۔

- 16۔اوراُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سور کھاتے تھے انہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔
- 17۔ پھر آس نے ہوش میں آگر کہامیرے باپ کے بہت سے مز دوروں کوافراط سے روٹی ملتی ہے اور میں یہاں بھو کہ مر رہاہوں!
  - 18 میں اٹھ کراپنے باپ کے پاس جاؤں گااور اُس سے کہوں گااے باپ! میں آسان کااور تیری نظر میں گناہ گار ہوں۔
    - 19۔اباس لا ئق نہیں رہا کہ پھرسے تیرابیٹا کہلاؤں۔ مجھےاپنے مز دوروں جیسا کرلے۔
  - 20۔ پس وہ اٹھ کراپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کرانس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگایا اور چومہ۔
- 21۔ بیٹے نے اُس سے کہااے باپ! میں آسان کااور تیری نظر میں گنا ہگار ہوں۔اباِس لا نُق نہیں رہا کہ پھر تیرابیٹا کہلاؤں۔
- 22۔ باپ نے اپنے نو کروں سے کہاا چھے سے اچھالباس جلد نکال کراُسے پہناؤاوراُس کے ہاتھ میں انگو تھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ۔
  - 23۔اوریلے ہوئے بچھڑے کولا کرذئے کروتا کہ ہم کھا کرخوشی منائیں۔
    - 24۔ کیونکہ میرایہ بیٹامر دہ تھااب زندہ ہوا۔ کھو گیا تھااب ملاہے۔
  - 25۔ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ آگر گھر کے نزدیک پہنچاتو گانے بجانے اور ناچنے کی آ واز سنی۔
    - 26۔اورایک نوکر کوبلا کردریافت کرنے لگاکہ یہ کیا ہورہاہے؟
- 27۔اُس نے اُس سے کہا تیر ابھائی آگیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑ اذبح کرایا ہے کیونکہ اُسے بھلا چنگا پایا ہے۔
  - 28۔ وہ غصے ہوااور اندر جانانہ چاہا مگراُس کا باپ باہر جاکراُسے منانے لگا۔

29۔ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہاد کھاتنے بر سول سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حکم عدولی نہیں کی مگر مجھے تُونے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا۔
30۔ لیکن جب تیر ابیٹا آیا جس نے تیر امال کسبیوں میں اڑا دیا تو اُس کے لئے تُونے پلا ہوا بچھڑا اذرج کرا دیا۔
31۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میر سے پاس ہے اور جو کچھ میر اہے وہ تیر اہی ہے۔

## 5\_ اعمال 9باب35 تا 35 آيات

32۔اورایساہوا کہ بطرس ہر جگہ بھرتاہوا مقد سوں کے پاس بھی پہنچا جولدہ میں رہتے تھے۔ 33۔ وہاں اینیاس نام ایک مفلوح کو پایا جو آٹھ برس سے چار پائی پر پڑا تھا۔ 34۔ بطرس نے اُس سے کہاا ہے اینیاس یسوع تجھے شفادیتا ہے۔ آٹھ آپ اپنابستر بچھا۔ وہ فور اَ اُٹھ کھڑا ہوا۔

35۔ تب لدہ اور شارون کے سب رہنے والے اُسے دیکھ کر خداوند کی طرف رجوع لائے۔

## 6- زبور 12:1،2،10تا آیات

1۔اے خدا! اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحت کی کثرت کے مطابق میری خطائیں مٹادے۔ 2۔میری بدی کو مجھ سے دھوڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔ 10۔اے خدا! میرے اندر پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں از سرے نومتنقیم روح ڈال۔ 11۔مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر۔اور اپنی روح کو مجھ سے جدانہ کر۔

## 12۔ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کراور مستعدر ورج سے مجھے سنجال۔

### 7- زبور 17:13:103 (شفقت) آیات

13۔ جیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے ویسے ہی خداونداُن پر جواُس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے۔ 17۔۔۔۔ خداوند کی شفقت اُس سے ڈرنے والوں پر از ل سے ابد تک اور اُس کی صداقت نسل در نسل ہے۔

## 8- 2 كرنتقيون 6 باب16 (چنانچه خدا) تا 18 آيات

16۔۔۔۔ چنانچہ خدانے فرمایا ہے کہ میں اُن میں بسوں گااور اُن میں چلوں پھروں گااور میں اُن کا خدا ہوں گااور وہ میری امت ہوں گے۔

17۔ اِس واسطے خداوند فرماتاہے کہ اُن میں سے نکل کرالگ رہواور ناپاک چیز کونہ چھوؤتومیں تم کو قبول کرلوں گا۔

18۔اور تمہاراباپ ہوں گااور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے۔ یہ خداوند قادر مطلق کا قول ہے۔

### 9- زبور 8،7:121 آیات

7۔ خداوند ہر بلاسے تجھے محفوظ رکھے گا۔اور تیری جان کو محفوط رکھے گا۔

## 8۔ خداوند تیری آمدور فت میں اب سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کرے گا۔

## سأتنس اور صحت

10-9:586 -1

باپ۔ابدی زندگی؛واحد عقل؛الٰہی اصول، عموماً خدا کہلا یا جانے والا۔

#### 2- 4:31 (پیوع)۔11

یسوع نے کسی بدنی تعلق کو تسلیم نہیں کیا۔ اُس نے کہا: ''زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیو نکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسانی ہے۔ ''اُس نے دوبارہ کہا: ''کون ہے میر کی ماں اور کون ہیں میر سے بھائی''، یہ مطلب دیتے ہوئے کہ یہ وہی ہیں جو اُس کے باپ کی مرضی بجالاتے ہیں۔ ہمارے پاس اس بات کا کوئی ریکارڈ نہیں کہ وہ کسی شخص کو باپ کے نام سے پکار تاہو۔ وہ روح ، خدا کو واحد خالق کے روپ میں جانتا تھا اور اِس کئے اُسے بطور سب کا باپ بھی جانتا تھا۔

#### 11-(ش)5:63 -3

سائنس میں انسان روح کی اولاد ہے۔ اُس کا نسب خوبصورت، اچھائی اور پاکیزگی تشکیل دیتے ہے۔ اُس کا اصل، بشر کی مانند، وحشی جبلت میں نہیں اور نہ ہی وہ ذہانت تک پہنچنے سے پہلے مادی حالات سے گزر تاہے۔ روح اُس کی ہستی کا ابتدائی اور اصلی منبع ہے؛ خدااُس کا باپ ہے، اور زندگی اُس کی ہستی کا قانون ہے۔

#### 19-15:428 -4

ہمیں وجودیت کو'ڈگمنام خداکے لئے'' مخصوص نہیں کرناچاہئے جس کی ہم''لاعلمی سے عبادت''کرتے ہیں، بلکہ ابدی معمار،ابدی باپ،اوراُس زندگی کے لئے کرنی چاہئے جسے فانی فہم بگاڑ نہیں سکتانہ ہی فانی عقیدہ نیست کر سکتاہے۔

#### 32-27:387 -5

مسیحت کی تاریخ اُس آسانی باپ، قادرِ مطلق فہم، کے عطا کر دہ معاون اثرات اور حفاظتی قوت کے شاندار ثبوتوں کو مہیا کرتی ہے جوانسان کوا بمان اور سمجھ مہیا کرتا ہے جس سے وہ خود کو بیچاسکتا ہے نہ صرف آ زماکش سے بلکہ جسمانی ڈکھوں سے بھی۔

#### 12-14:322 -6

انسان کی دانش گناہ میں تسکین نہیں پاتی، چو نکہ خدائے گناہ کوڈ کھ سہنے کی سزاسنائی ہے۔ گزرے ہوئے کل کی جادو گری نے آج کی شویم اور مد ہوشی کی پیشن گوئی کی۔شرابی سوچتاہے کہ وہ نشے سے خوش ہوتاہے،اور آپ کسی مست شرابی سے اُس کی خبطی چھڑا نہیں سکتے جب تک کہ اُسکی خوشی کا جسمانی فہم ایک بلند فہم کو قبول نہیں کر تار پھر وہ اپنے جام سے دور ہٹتاہے، جیسے ڈرا ہوا خواب دیکھنے والا شخص جو کسی بدخواہی سے جاگ جاتاہے جو مسخ شدہ فہم کی تکلیفوں کے نرنے میں ہوتا ہے۔ اِس میں خوشی پاتے ہوئے اور محض نتائے سے خو فنر دہ ہو کراس سے پر ہیز کرتے ہوئے جو شخص غلط کام کرنا پیند کرتا ہے وہ نہ تواعتدال پیند شخص ہے اور نہ ہی ایک قابل اعتبار مذہب پیند شخص ہے۔

مادے کی فرضی زندگی پر عقیدے کے تیز ترین تجربات، اِس کے علاوہ ہماری مایوسیاں اور نہ ختم ہونے والی پر بیٹانیاں ہمیں الٰہی محبت کی بانہوں میں تھکے ہوئے بچوں کی مانند پہنچاتے ہیں۔ پھر ہم الٰہی سائنس میں زندگی کو سیھنا شروع کرتے ہیں۔ رہائی کے اِس عمل کے بغیر، ''کیاتو تلاش سے خدا کو پاسکتا ہے ؟''کسی شخص کا خود کو غلطی سے بچانے کی نسبت سچائی کی خواہش رکھنا زیادہ آسان ہے۔ بشر کر سچن سائنس کے فہم کی تلاش کر سکتے ہیں، مگر وہ کر سچن سائنس میں سے ہستی کے حقائق کو جدوجہد کے بغیر چننے کے قابل نہیں ہوں گے۔ یہ اختلاف ہر قسم کی غلطی کو ترک کرنے اور اچھائی کے علاوہ کوئی دو سر اشعور نہ رکھنے کی کوشش کرنے پر مشتمل ہے۔

محبت کی صحت بخش تادیب کے وسیلہ راستبازی،امن اور پاکیزگی کی جانب ہماری پیش قدمی میں مدد کی جاتی ہے، جو کہ سائنس کے امتیازی نشانات ہیں۔ سچائی کے لا متناہی کاموں کودیکھتے ہوئے، ہم ڑکتے ہیں،خدا کا انتظار کرتے ہیں۔ پھر ہم اُس وقت تک آگے نہیں بڑھتے ہیں جب تک لا محد ود خیال وجد میں نہیں آتا،اور غیر مصدقہ نظر یے کوالمی جلال تک اونچانہیں اڑا یا جاتا۔

## 7- 15:242 (توريرست) ـ 20

خود پر ستی ایک مضبوط جسم سے زیادہ غیر شفاف ہے۔ صابر خدا کی صابر تابعداری میں آیئے غلطی،خو دارادی،خود جوازی اور خود پر ستی کے سخت پتھر کو محبت کے محلول کے ساتھ تحلیل کرنے کے لئے جدوجہد کریں،جوروحانیت کے خلاف جنگ کرتااوروہ گناہ اور موت کا قانون ہے۔

#### 30-23:151 -8

وہ الٰمی فہم جس نے انسان کو خلق کیاا پنی صورت اور شبیہ کو بر قرار رکھتاہے۔انسانی عقل خداکے مخالف ہے اور اسے ختم ہو ناچاہئے، جیسے کہ پولوس رسول واضح کرتاہے۔جو وجو در کھتاہے وہ محض الٰمی فہم اور اُس کا خیال ہے، اسی فہم میں ساری ہستی ہم آ ہنگ اور ابدی پائی جاتی ہے۔سیدھایا تنگ راستہ اس حقیقت کودیکھنے اور تسلیم کرنے، اس قوت کو قبول کرنے اور سچائی کی راہوں کی پیروی کرنے کے لئے ہے۔

## 9\_ 7:339 يونكر)\_19

چونکہ خداہی سب بچھ ہے، تواس کے عدم احتمال کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ خدا، روح نے سب بچھ تنہاہی خلق کیا اور اُسے اچھا کہا۔ اس لئے بدی، اچھائی کی مخالف ہوتے ہوئے، غیر حقیقی ہے اور خدا کی تخلیق کر دہ نہیں ہوسکتی۔ ایک گناہگار کواس حقیقت سے کوئی حوصلہ نہیں مل سکتا کہ سائنس بدی کی غیر حقیقت کوظاہر کرتی ہے، کیونکہ گناہگار بدی کی حقیقت کو سنوار تاہے، اس چیز کو حقیقی بناتاہے جو غیر حقیقی ہے، اور یول' تھر کے دن کے لئے غضب'کاڈھیر لگاتاہے۔ وہ خود کے خلاف، ایک خوفناک غیر حقیقت میں بیداری کے خلاف سازش میں شریک ہورہاہے، جس سے وہ دھو کہ کھارہاہے۔ صرف وہ لوگ جوگناہ سے توبہ کرتے اور غیر حقیقت کو ترک کرتے ہیں، وہی بدی کی غیر حقیقت کو مکمل طور پر سمجھ سکتے ہیں۔

#### 7-1:327 -10

اصلاح اس سمجھ سے پیدا ہوتی ہے کہ بدی میں کوئی قائم رہنے والااطمینان نہیں ہے،اور سائنس کے مطابق بیہ اطمینان اچھائی کے لئے ہمدردی رکھنے سے پیدا ہوتا ہے،جواس لافانی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ نہ خوشی نہ در د،نہ بھوک نہ جذبہ مادے سے یامادے میں وجو در کھ سکتا ہے، جبکہ الهی عقل خوشی، در دیاخوف اور انسانی عقل کی تمام ترگناہ آلود بھوک کے جھوٹے عقائد کو نیست کر سکتا ہے۔

#### 16-12:491 -11

یہ صرف روح کی برتری کو تسلیم کرنے سے ہوگا،جومادے کے دعووں کو منسوخ کرتاہے، کہ بشر فانیت کو برخاست کریں اور کسی مستحکم روحانی تعلق کو تلاش کریں جوانسان کو ہمیشہ کے لئے،اپنے خالق کی طرف سے لازم وملز وم الٰہی شبیہ میں قائم رکھتاہے۔

#### 19\_(4)16:325 \_12

پھر انسان اُس کی صورت پر ، باپ کی مانند کامل ، زندگی میں لاز وال ، اُس الٰہی محبت میں سچائی کے ساتھ ، ''مسیح کے ساتھ خدامیں پوشید ہ''، پایاجائے گا، جہال انسانی فہم نے انسان کو نہیں دیکھا۔

7-5:550 -13

خدازندگی یاذہانت ہے جو جانور وں اور اس کے ساتھ ساتھ انسانوں کی بھی شاخت اور انفرادیت کو تشکیل دیتااور محفوظ رکھتا ہے۔

27-26:16 -14

اے ہمارے باپ توجو آسمان پرہے، اے ہمارے مادر پر رخدا، قادر ہم آ ہنگ

11\_10:17 \_15

اور خداہمیں آزمائش میں نہیں ڈالتا، بلکہ ہمیں گناہ، بیاری اور موت سے بحایتا ہے۔

روز مرہ کے فرائض منجاب میری بیکرایڈی

روزمره کی دعا

اس چرچ کے ہررکن کا بیہ فرض ہے کہ ہر روزیہ دعاکرے: ''تیری باد شاہی آئے؛''الٰہی حق،زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اورسب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیر اکلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیشن 4۔

## مقاصداوراعمال كاايك اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یااعمال پراٹر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الهی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کور دکرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کوسب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزادر ہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعاکرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیشن 1۔

# فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کایہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جار حانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے ،اور خدااور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کونہ مجھی بھولے اور نہ مجھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کاانصاف ہوگا، وہ بے قصوریا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیشن 6۔